بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ہفتہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۴ جمادی الاوّل ۱۳۸۹ھ - ۹ ظہور ۱۳۴۸ ہش - ۹ اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۸۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ایک وقت انبیاء پر آتا ہے کہ وہ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں

اِس طرح وہ دُنیا کو رعایتِ اسباب سکھانا چاہتے ہیں جو دعا ہی کا ایک شعبہ ہے

"سُنو! وہ دعا جس کے لئے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ فرمایا ہے اُس کے لئے سچّی رُوح مطلوب ہے۔ اگر اس تضرّع اور خشوع میں حقیقت کی رُوح نہیں تو وہ ٹیں ٹیں سے کم نہیں ہے۔ پھر کوئی کہہ سکتا ہے کہ اسباب کی رعایت ضروری نہیں ہے۔ یہ ایک غلط فہمی ہے۔ شریعت نے اسباب کو منع نہیں کیا ہے اور سچ پوچھو تو کیا دعا اسباب نہیں ؟ یا اسباب دعا نہیں ؟ تلاشِ اسباب بجائے خود ایک دعا ہے اور دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا چشمہ ہے۔ انسان کی ظاہری بناوٹ اس کے دو ہاتھ دو پاؤں کی ساخت ایک دوسرے کی امداد کا ایک قدرتی راہنما ہے۔ جب یہ نظّارہ خود انسان میں موجود ہے پھر کس قدر حیرت اور تعجّب کی بات ہے کہ وہ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کے معنے سمجھنے میں مشکلات کو دیکھے۔

ہاں! مَیں کہتا ہوں کہ تلاشِ اسباب بھی بذریعہ دعا کرو۔ مَیں نہیں سمجھتا کہ جب مَیں تمہیں تمہارے جسم کے اندر اللہ تعالیٰ کا ایک قائم کردہ سلسلہ اور کامل راہنما سلسلہ دکھاتا ہوں تم امدادِ باہمی سے انکار کرو۔ اللہ تعالیٰ نے اسباب کو اَور بھی صاف کرنے اور وضاحت سے دُنیا پر کھول دینے کے لئے انبیاء علیہم السّلام کا ایک سلسلہ دُنیا میں قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ اِس بات پر قادر تھا اور قادر ہے کہ اگر وہ چاہے تو کسی قسم کی امداد کی ضرورت ان رسولوں کو باقی نہ رہنے دے مگر پھر بھی ایک وقت اُن پر آتا ہے کہ وہ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا وہ ایک ٹکڑ گدا فقیر کی طرح صدا دیتے ہیں ؟ نہیں۔ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کہنے کی بھی ایک شان ہوتی ہے۔ وہ دُنیا کو رعایتِ اسباب سکھانا چاہتے ہیں جو دعا کا ایک شعبہ ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ پر اُن کو کامل ایمان اور اُس کے وعدوں پر پورا یقین ہوتا ہے وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ کہ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ایک یقینی اور حتمی وعدہ ہے۔ مَیں کہتا ہوں کہ بھلا اگر خدا کسی کے دل میں مدد کا خیال نہ ڈالے تو کوئی کیونکر مدد کر سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۸-۱۶۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضور ایدہ اللہ کل بھی مسجد مبارک میں نماز مغرب پڑھانے کے بعد کافی دیر مسجد میں احباب کے درمیان تشریف فرما رہے۔ حضور نے ایک روز قبل فضلِ عمر درس القرآن کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء کی تعلیم و تدریس اور ان کے قیام و طعام نیز حفظانِ صحت کے متعلق جو ہدایات دی تھیں حضور نے ان پر عملدرآمد کے متعلق دریافت فرمایا۔ پھر طلبائے کلاس کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے قرآنِ مجید سیکھنے اور اس کے علوم پر حتی المقدور عبور حاصل کرنے کی اہمیت پر بہت پُر زور انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ قرآنِ مجید ایک مکمل ہدایت نامہ اور شریعت ہے اور عمل کرنے والی کتاب ہے۔ اس کا مکمل عملی نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیّبہ میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ قرآن کریم کو اس نیّت اور اس عزم کے ساتھ سیکھنا چاہیئے کہ اس پر عمل کرنا ہے۔ جو شخص قرآنِ کریم کو اس نیّت کے ساتھ اپنی سمجھ اور طاقت کے مطابق نہیں سیکھتا وہ اپنے اصلی معنوں کی رُو سے احمدی نہیں کہلا سکتا۔

حضور نے متعدد قرآنی احکام، ان کی حکمت اور ان کی بنیادی اہمیت کو واضح فرمانے کے بعد طلباءِ کلاس کو توجہ دلائی کہ وہ اس غرض کے لئے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں کہ قرآنِ کریم کو اس عزم کے ساتھ سیکھیں کہ وہ اس پر عمل کریں گے۔ حضور نے فرمایا سب دوست اور خاص طور پر طلباءِ کلاس اس غرض کو اپنے سامنے رکھیں اور اسے پورا کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔

ربوہ ۸ ظہور۔ حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت کل گردہ میں شدید تکلیف کے باعث ناساز ہو گئی اور بخار بھی ہو گیا۔ طبیعت آج صبح بھی ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ، التزام اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ربوہ ۸ ظہور۔ محترمہ صاحبزادی سیّدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بیگم محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی طبیعت کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ مرض کی علامات میں آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل، دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹؍ ظہور ۱۳۴۸ہش

کیا عقلی تدابیر سے انسان تباہی سے بچ سکتا ہے

اللہ تعالیٰ سے بے نیاز ہو کر یورپ نے بیشک بہت مادی ترقی کی ہے اور ایسی طاقتیں اس کے ہاتھ آگئی ہیں کہ مغربی انسان اگر چاہیں تو دم بھر میں تمام دُنیا کو فنا کر کے رکھ دیں۔ ایٹمی ہتھیاروں کا بہت بڑا ذخیرہ جمع ہو گیا ہے اس کے علاوہ جراثیمی ہتھیار بھی ایسے مُہلک ہیں کہ ان میں سے ہر ایک انسانی ہستی ہی نہیں بلکہ رُوئے زمین کے جانداروں کو ختم کرنے کے لئے کافی ہے۔

یہ مصیبت اِس لئے بھی بڑی خطرناک محسوس ہو رہی ہے کہ خاص کر مغربی انسان نے اخلاقی اقدار کا نظام جو انبیاء علیہم السلام نے اقوام کے دلوں میں قائم کیا تھا وہ بھی درہم و برہم کر دیا ہے۔ اگرچہ یہ بھی حقیقت ہے کہ اگر یہ اقوام نفسِ امّارہ کے قبضہ میں کُلّی طور پر نہیں چلی گئیں اور انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات جو نسلِ انسانی کی فطرت میں نسلاً بعد نسلٍ جاگزیں چلی آئی ہیں ان کی جڑیں ابھی تک باقی ہیں۔ اور انسان جیسا کہ وہ موجودہ سائنسی علوم کی ترقی کے تقاضا سے چاہتے ہیں ایسا خلاء پیدا نہیں ہونے دیتیں وہ اپنی بے پناہ طاقتوں کو بے تحاشا استعمال کرے لیکن جس رویہ پر مغربی اقوام دُنیا کو چلا رہی ہیں اور جس طرح وہ دنیا کے دل سے اخلاقی اقدار کا قلع قمع کرنے کی مہم شروع کر چکی ہیں دُور نہیں ہے کہ اس دنیا میں وہ دن آجائے جس کو قیامت کی گھڑی کہہ سکتے ہیں اور جو کچھ انسان نے بنایا ہے وہ بھی اور محض انسان بھی اور تمام زندگی ہی ناپید ہو جائے بلکہ کرۂ ارض ہی تمام کا تمام روئی کی طرح دھنک کر رہ جائے۔

اس سے ظاہر ہے کہ ابھی وقت ہے کہ انسان حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں اور بجائے اس کے کہ الحادی ذہن سے دُنیا کو بچانے کی تدابیر سوچیں ان تعلیمات کی طرف توجہ کریں جو انبیاء علیہم السلام دیتے رہے ہیں جن میں سے قرآن کریم ایسی کتاب یا صحیفہ ہے جس کو تمام الہٰی تعلیمات کا مجموعہ کہا جا سکتا ہے اور جس کی آیات پر غور کرنے سے انسان اس حل کو پا سکتا ہے جو اختیار کرنے سے دُنیا بچ سکتی ہے۔

آج انسانی معاشرہ جن جرائم سے بھرپور ہے اور جس طرح جرائم ترقی کر رہے ہیں اگر یہی روش چلی گئی تو یہ دُنیا اخلاقی اقدار کی معدومی کے باعث جہنّم زار میں تبدیل ہو جائے گی۔ اور یہ جرائمؔ میں بے پناہ ترقی براہِ راست نتیجہ اس بات کا ہے کہ انسان نے الہامی تعلیمات کو چھوڑ کر تمام بوجھ اپنی محدود اور ننّھی سی عقل پر ڈال دیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ انسان کو عقل سوچنے کے لئے عطا کی گئی ہے اور وہ ایک حد تک اس کی ضرور رہنمائی کرتی ہے مگر ہمارے بڑے بڑے مفکّرین ہند؟) کی چندی تو ضرور نکال رہے ہیں مگر وہ کوئی ایسا ہمہ گیر فلسفہ ایجاد نہیں کر سکے جو تمام انسانوں کے لئے رہنمائی کا کام دے سکے۔ مگر یہ لوگ کبھی نہیں سوچتے کہ کیا یہ عقل کی بات نہیں ہے کہ ہم الہامی تعلیمات کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ انسانی اعلیٰ کردار اور اخلاقی معیار بلند کرنے میں ان الہامی تعلیمات کا طریقِ کار کس قدر قابلِ عمل اور زود اثر ہے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ دانشور اچھے معاشرہ کے لئے عقلی ذرائع سے کام نہ لیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ وہ عقل کو ضرور استعمال کریں اور غور سے سوچیں جو اصول مثلاً اسلام نے انسانی معاشرہ کی پاکیزگی کے لئے پیش کئے ہیں وہ نظری اور عملی لحاظ سے کس قدر مفید ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نیکی کے مختلف راستے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَوْصِنِیْ فَقَالَ عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ فَاِنَّہٗ جِمَاعُ کُلِّ خَیْرٍ وَّ عَلَیْکَ بِالْجِہَادِ فَاِنَّہٗ رَھْبَانِیَّۃُ الْمُسْلِمِ وَعَلَیْکَ بِذِکْرِ اللّٰہِ فَاِنَّہٗ نُوْرٌ لَّکَ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی وصیت کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالےٰ کا تقوےٰ اختیار کرو کیونکہ تمام بھلائیوں کی یہ بنیاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرو کیونکہ یہ مسلمان کی رہبانیت ہے۔ اللہ تعالےٰ کا ذکر کرو کیونکہ یہ تیرے لئے نُور ہے۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الصَّدَقَۃِ اَعْظَمُ اَجْرًا؟ قَالَ: اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِیْحٌ شَحِیْحٌ تَخْشَی الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْغِنٰی وَلَا تُمْھِلْ حَتّٰی اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ کَذَا وَقَدْ کَانَ لِفُلَانٍ۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فضل الصدقۃ الشحیح الصحیح ص۱۹۱/۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسولؐ۔ ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑا صدقہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ تُو اس حالت میں صدقہ کرے کہ تُو تندرست ہو اور مال کی ضرورت اور حرص رکھتا ہو۔ غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو۔ صدقہ و خیرات میں ایسی دیر نہ کر کہ مبادا جب جان حلق تک پہنچ جائے تو تُو کہے فلاں کو اتنا دیدو اور فلاں کو اتنا۔ حالانکہ وہ (مال) اب تیرا نہیں رہا وہ تو فلاں کا ہو ہی چکا (یعنی مرنے والے کے اختیار سے نکل چکا ہے)۔

امانت فنڈ تحریکِ جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی"

(افسر امانت تحریکِ جدید)

خلافت ثالثہ میں اللہ تعالیٰ کی برکات

از مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم اوکاڑہ

ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر نبی کے بعد خلفاء کا سلسلہ خود جاری فرماتا ہے۔ وہ اعمالِ صالحہ بجا لانے والے مومنوں میں سے جسے پسند کرتا ہے مومن بندوں کا خلیفہ و سردار مقرر کر دیتا ہے۔ اور پھر اس پر اپنے روح القدس کا سایہ رکھتا ہے۔ اور ہر میدان میں اسے کامیابی و کامرانی عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے منتخب خلفاء اپنے فرائض منصبی (یعنی تمکنت فی الدین۔ ۲۔ خوف کو امن سے بدلنا ۳۔ قیام توحید۔ ۴ عبادت الٰہی کا قیام اور اس میں انہماک۔ بت پرستی اور شرک سے اجتناب و بیزاری وغیرہ) کما حقہ سرانجام دیتے ہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ خلفاء کے بارہ میں فرماتے ہیں:

"سچے خلفاء کی اللہ تعالیٰ نے یہ علامت بتائی ہے کہ جس سیاست اور پالیسی کو وہ چلائیں گے اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں قائم فرمائے گا.... خدا تعالیٰ کی پالیسی بھی وہی ہوگی جو ان کی ہوگی۔ بے شک بولنے والے وہ ہونگے۔ زبانیں ان ہی کی حرکت کرینگی ہاتھ انہی کے چلیں گے۔ دماغ انہی کا کام کرے گا۔ مگر ان سب کے پیچھے خدا تعالیٰ کا اپنا ہاتھ ہوگا۔"

(تفسیر کبیر سورہ نور ص۲۷۷)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہر نبی و خلیفہ اپنے ساتھ عظیم الشان روحانی اور جسمانی برکات لاتا ہے۔ جن سے بھوکی پیاسی اور گمراہ دنیا متمتع ہوتی ہے۔ ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ جب سے (عرصہ تقریباً چار سال) خلافت کے عہدۂ جلیلہ پر فائز ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انہوں نے ہمیں اپنی بے شمار دینی اور دنیاوی برکتوں سے متمتع فرمایا ہے۔ اس موقعہ پر خاکسار چند ایک ایمان افروز برکات کا تذکرہ کرے گا وباللہ التوفیق۔

(۱)

اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ کو ضروریات زمانہ کے لحاظ سے دینی علوم و معارف کے علاوہ دنیاوی علوم و فراست اور دور بین نگاہ عطا فرمائی ہے۔ حضور اقدس روحانی ضروریات کے علاوہ دنیا کی اقتصادی ضروریات اور مسائل پر بھی عمیق اور گہری نظر رکھتے ہیں۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ بنے ہوئے ابھی ایک ماہ بھی نہ گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی روشنی اور فراست اور توفیق سے حضور نے اپنی جماعت کو حکم فرمایا کہ کوئی احمدی رات کو بھوکا نہ سوئے۔ اور یہ تحریک حضور اقدس ایدہ اللہ نے ۱۷ دسمبر ۱۹۶۵ء کو جاری فرمائی۔ چنانچہ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"آج میں ہر ایک (احمدی) کو جو ہماری کسی جماعت کا عہدہ دار ہے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ وار ہے اس بات کا کہ اس کے علاقہ میں کوئی احمدی بھوکا نہیں سوتا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ آپ کو خدا کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ اگر کسی وجہ سے آپ کا محلہ یا جماعت اس محتاج کی مدد کرنے کے قابل نہ ہو تو آپ کا فرض ہے کہ مجھے اطلاع دیں میں اپنے رب سے امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے توفیق دے گا کہ میں ایسے ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کر دوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ ایک بڑی اہم ذمہ داری ہے آپ کا فرض ہے کہ آپ اس کو ہر وقت یاد رکھیں۔ اور اس کے متعلق ہر وقت سوچتے رہیں کیونکہ یہ ایک ایسی بات ہے۔ جس پر عمل کرنے سے بڑے خوشکن نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ وہ قوم جس کے ہر فرد کو معلوم ہو کہ میری ذمہ داری ساری قوم نے اپنے سر پر اٹھائی ہوئی ہے۔ اس کے دل میں کتنا سکون اور کتنا اطمینان ہوگا۔ اور اپنے رب کی حمد کے کتنے گہرے جذبات اس کے دل میں موجزن ہوں گے۔ اور اپنے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کتنی محبت جوش میں آئے گی۔ ایک پُر امن، پُر سکون، اخوت والا، محبت والا، پیار والا معاشرہ قائم ہو جائے گا جس پر دنیا رشک کرنے لگے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔"

(الفضل ۱۰ مارچ ۱۹۶۶ء)

یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس زریں ارشاد میں کسی قوم کی اقتصادی مشکلات کو دور کرنے کا بہترین حل پیش کیا گیا ہے۔ اور قرآن مجید کی تعلیم

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا

پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

بلا شک و شبہ حضور اقدس کا یہ ارشاد تمام دنیا کی جماعت ہائے احمدیہ کے لئے دائمی ہے مگر میرے نزدیک ایک لحاظ سے اس حکم میں پاکستان میں خصوصاً جلد ہی پیدا ہونے والے ایک بڑے خطرہ یا بحران کی طرف مخفی اشارہ تھا۔ (یہ بحران اقتصادیات اور سیاست سے تعلق رکھتا ہے۔)

جیسا کہ احباب کرام نے ملاحظہ فرمایا کہ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر ابھی بہت تھوڑا عرصہ ہی گزرا تھا کہ پاکستان میں گندم کی قیمت خرید بہت بڑھ گئی۔ اور بعض مقامات پر پچپن روپے فی من کے حساب سے فروخت ہوئی اور پاکستان کے کئی غریب اور بے کس گھرانوں میں فاقہ کشی تک نوبت پہنچی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مذکورہ ہدایت کہ کوئی احمدی بھوکا نہ سوئے پر تمام احمدیوں نے بر وقت اور کما حقہ عمل کیا۔ اور کسی احمدی کو فاقہ کشی نہ کرنی پڑی۔ اور بڑے امن اور سکون اور اطمینان کے ساتھ یہ بحران ختم ہو گیا۔ اور ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر گئے۔ کہ اس نے ہمیں ایسا مبارک اور عالی مقام رکھنے والا خلیفہ عطا فرمایا ہے کہ جن کی برکات سے جماعت کے غرباء اور امراء (غرباء کی خدمت کر کے) یکساں طور پر متمتع ہوئے الحمد للہ علیٰ ذالک

ہم اگر ذرا گہری نظر سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد گرامی پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ حضور کے حکم میں نہ صرف فوری طور پر پاکستان میں اقتصادی حالات (گندم کی گرانی سے) بگڑنے کی طرف اشارہ تھا بلکہ چار سال بعد پاکستان میں جو سیاسی انقلاب (بوجہ اقتصادیات) آنے والا تھا اس کی طرف بھی اشارہ تھا۔ فافہم وتدبر

حضور ایدہ اللہ کے فیوض و برکات کا دائرہ صرف جماعت ہائے احمدیہ تک ہی محدود و مختص نہیں بلکہ ان کا دائرہ اہل ملک بلکہ کل دنیا تک وسیع تر ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ جب خلیفہ بناتا ہے تو خلیفہ کے قلب و جگر روح و دماغ کی تاریں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ وابستہ رہتی ہیں۔ اور ایک طرف خلیفہ کو اپنے خالق و مالک رب تعالیٰ سے بے پناہ محبت اور عشق ہوتا ہے۔ تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بہتری و بہبودی کے لئے بھی ہر دم ان کا دل بریان و گریاں رہتا ہے۔ جب گندم پچپن روپے تک بکتی تھی اور بعض غرباء پریشان حال تھے۔ اور فاقہ کر رہے تھے۔ تو ہمارے پیارے آقا کا دل درد سے تڑپ اٹھا۔ مخلوق کے درد سے گداز ہوا۔ اور رقت سے بھر کر آستانۂ الوہیت پر گر گیا۔ آپ کی دردمندانہ دعائیں عرش الٰہی تک جا پہنچیں۔ اور پاکستان میں اللہ تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ نئے سے نئے بیج دریافت ہوئے۔ کھاد وافر طور پر تیار ہوگئی اور زرعی آلات و مشینری میں اضافہ ہوا۔ اور پیدائش گندم میں ایسی فراوانی ہوئی کہ پچپن روپے تک بکنے والی گندم ۲۰-۲۲ روپے فی من تک ہو گئی۔ پھر اور بھی قیمت کم ہوئی اور سترہ روپے تک پہنچ گئی۔ اور ہم نے پاکستان کی منڈیوں میں گندم کے پہاڑ دیکھے۔ کجا یہ کہ پاکستان امریکہ اور غیر ممالک سے گندم حاصل کرنے کے لحاظ سے ان کا محتاج تھا۔ اور کجا یہ کہ اب پاکستان خود کفیل ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

امسال تو خدا تعالیٰ کے فضل سے گندم چودہ پندرہ روپے فی من تک ہر جگہ ملتی ہے۔

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بیوپاری اور دکاندار دیہات میں دیکھا کہ دوکاندار دس شلنگ فی من کے حساب سے گندم بیچتے تھے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ انہی حالات کی وجہ سے حضور اقدس نے اپنے احمدی زمینداروں کو تلقین فرمائی ہے کہ اب چونکہ پہلے کی نسبت غلہ زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے تم اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہوئے اپنے چندوں میں بڑھ چڑھ کر اضافہ کر دو

~~~(۲)~~~

تعلیم القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک تنظیم اور سکیم کے ماتحت اپنی جماعت میں قرآن مجید کے پڑھنے اور پڑھانے کا سلسلہ از سر نو جاری فرمایا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

کہ تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو خود قرآن مجید سیکھتا ہے۔ اور پھر دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تعلیم القرآن کی سکیم کے بارہ میں اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"قرآن کے پڑھنے پڑھانے کی طرف بہت توجہ کریں۔ جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم اپنے آپ کو قرآن کریم کے انوار سے منور کریں اور منور رکھیں اگر ہم ایسا نہ کریں تو ایک طرف ہم اپنے نفسوں پر اور اپنی نسلوں پر ظلم کر رہے ہوں گے۔ دوسری طرف ہم عملاً اس بات میں شیطان کے مددگار رہے ہوں گے کہ اسلام کے غلبہ میں التوا پڑ جائے۔"

(الفضل ربوہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۶ء)

حضور اقدس کی یہ تحریک تعلیم القرآن آپ کے دورِ خلافت کے آغاز ہی کی ہے۔ حضور اقدس نے قرآن مجید ناظرہ (اس کا ترجمہ اور اس کی تفسیر) سیکھنے کے لئے تین سال کا وقت متعین فرمائی تھی۔ اور اب حضور اقدس نے اعلان فرمایا ہے کہ ڈیڑھ سال کا مزید عرصہ مقرر کیا جاتا ہے جس میں تعلیم القرآن کا سلسلہ مکمل ہونا چاہیئے۔ حضور اقدس نے جونہی یہ تحریک فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت نے فوری طور پر اس پر لبیک کہا اور گھر گھر سے قرآن مجید پڑھنے کی آوازیں بلند ہونی شروع ہو گئیں۔ اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید کے ضروری مقامات سے بلند پایہ مضامین مثلاً "تعمیر بیت اللہ کے مقاصد" اور اللہ تعالیٰ کی حقیقی عبادت مخلصین لہ الدین کے ۲۲ لحاظ سے اور اس کے تقاضے۔ اسلام کا اعلیٰ ترین اقتصادی نظام اور اس کی برکات اور دیگر مضامین کی تشریح اور تفسیر اور معارف اپنے بیسیوں خطبات میں بیان فرمائے۔ اور قرآن مجید کے عجیب اور نادر اور قیمتی دقائق اور حقائق و معارف بیان فرمائے۔ جنہیں پڑھ کر روح میں وجد کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور انسان کے دل میں قرآن مجید کی محبت و عشق قرآن مجید کا علم و عرفان پیدا ہوتا ہے اور قرآن مجید پر عمل کرنے کا جوش پیدا ہوتا ہے

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

(باقی)

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ
قرآن شریف کی پیشگوئی

مکرم شیخ نصیر الدین صاحب ایم۔ اے سابق مبلغ نائیجیریا و سیرالیون

(۲)

مسٹر صافی

اس اخبار کی وقعت کے اندازہ کے لئے عرض ہے کہ ۱۹۵۸ء میں گورنمنٹ نائیجیریا نے انگلینڈ میں جرنلزم کی ٹریننگ دلانے کے لئے صرف ایک وظیفہ کے لئے ملک کے تمام نامور اخبارات کی طرف سے آنے والے امیدواروں میں سے صرف ایک کا چناؤ کرنا تھا۔ مکرمی نسیم سیفی صاحب نے ایک معمولی احمدی سکول ٹیچر کو جو مشن کی طرف سے مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج میں تعلیم حاصل کر رہا تھا ٹرتھ کی طرف سے امیدوار کے طور پر اس مقابلہ میں آنے کے لئے بھیجا۔ مکرمی سیفی صاحب ان دنوں نائیجیرین یونین آف جرنلسٹس کے وائس چیئرمین اور اس کی لیگوس برانچ کے چیئرمین تھے۔ آپ کے اثر و رسوخ کی وجہ سے یہ احمدی نوجوان Mr. Lasisi Nuhu انٹرویو کے لئے بلائے گئے اور چناؤ بھی انہی کا ہوا۔

اسلامی اجتماع

نائیجیریا میں عیسائی مشن اور مسلمان سوسائٹیاں دونوں ہی باہمی اتحاد کے لئے کوشاں تھے نائیجیرین کرسچن کونسل کیتھولک اور پروٹسٹنٹ مشنوں کے نمائندوں کو ایک تنظیم میں اکٹھا کرنا چاہتی تھی۔ ادھر جنوب میں نائیجیریا مسلم کونسل اور شمال میں نصر الاسلام۔ شمال اور جنوب کے مسلمانوں میں اتحاد پیدا کرنے میں کوشاں تھے۔ ۱۹۶۶ء کے شروع میں عیسائی اور مسلمان دونوں ہی اپنی کوشش میں کامیاب ہو گئے سارے عیسائی مشنوں کے نمائندے ۲ جنوری ۱۹۶۶ء کو مشرقی نائیجیریا کے دارالحکومت Enugu میں وہاں کے گورنر Sir Francis Ibiam اور ورلڈ کرسچن کونسل کے وائس چیئرمین تھے) کی صدارت میں اکٹھے ہونے پر تیار ہو گئے۔ اور شمالی نائیجیریا کے وزیر اعظم جو ورلڈ مسلم لیگ کے وائس پریذیڈنٹ بھی تھے۔ یعنی سر احمدو بیلو نے نائیجیریا کے تقریباً تمام روزانہ اخبارات میں یہ اشتہار دیا کہ ۵ جنوری ۱۹۶۶ء کو تمام مسلمان سوسائٹیوں کے نمائندے شمالی نائیجیریا کے دارالحکومت Kaduna میں ورلڈ مسلم لیگ کے نائیجیرین مرکز کے افتتاح کے لئے جمع ہوں گے کوئی مسلم سوسائٹی اس سے پیچھے نہ رہ جائے ۲ جنوری ۱۹۶۶ء کو پہلا فوجی انقلاب رونما ہو گیا۔ جس میں سر احمدو بیلو شہید کر دیئے گئے۔ اور انقلاب کے اگلے روز ہی یعنی ۳ جنوری کی مقررہ تاریخ کو Enugu میں سر ایبم کی صدارت میں عیسائیوں کا اجتماع ہوا اور خبروں میں بتایا گیا کہ عیسائیوں کی تاریخ میں اس قدر شاندار اجتماع نہیں ہوا۔ اس اجتماع میں عیسائیت کی فتح کا اعلان کیا گیا۔ اور فوجی انقلاب پر خوشی کا اظہار کیا گیا۔ لیکن ۵ جنوری کی تاریخ آئی اور گزر گئی پر مسلمانوں کا کاڈونا میں کوئی اجتماع نہ ہوا۔ اور مسلمانوں کی طرف سے بالکل خاموشی رہی۔

ٹرتھ کا اداریہ

دو تین ماہ کے بعد اخبار دی ٹرتھ The Truth کے اداریہ میں یہ چھپا کہ مسلمانوں کی کانفرنس سر احمدو بیلو کی شہادت کی وجہ سے ملتوی رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ یہ کانفرنس ضرور منعقد ہونی چاہیئے۔ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد تمام مسلمان سوسائٹیوں کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ وہ اپنے دو تین نمائندے کاڈونا میں اجتماع کے لئے بھیجیں

گرینڈ قاضی

اس اجتماع کے موقعہ پر شمالی نائیجیریا کی شرعیہ کورٹ کے چیف جسٹس نے جسے وہاں Grand Kadi گرینڈ قاضی کہا جاتا ہے۔ حکومت عراق کے سفیر اور خاکسار کو اپنے گھر پر دعوتِ طعام دی۔ عراقی سفیر کی آمد سے قبل گرینڈ قاضی نے مجھے کہا۔ یہ اجتماع تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔ جب میں نے تمہارے اخبار کا اداریہ پڑھا تو میں نے اسے یہاں کے سرکردہ مسلمان لیڈروں کو دکھایا اور ان کو مشورہ دیا کہ کاڈونا میں فوری طور پر مسلمانوں کا اجتماع ہونا چاہیئے۔ چنانچہ اسی کے نتیجہ میں یہ شاندار اسلامی اجتماع عمل میں آیا ہے۔

میں نے ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض عربی کتب اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں عربی قصیدہ دیا۔ جو انہوں نے مجھ سے ہجوم پڑھا اور ان شروع سے آخر تک میرے سامنے پڑھا۔ اور بہت خوش ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ میں آپ کے مشن کا دیر سے مطالعہ کر رہا ہوں۔ اور بانی سلسلہ احمدیہ کی بعض عربی کتب پڑھی ہیں

عربی کتب کا تحفہ اور مہدی ماننا

میں آپ کے تبلیغی کام اور اسلامی محبت کے جذبہ سے بہت خوش ہوں اور کہا کہ میں تو بانی سلسلہ احمدیہ کو مہدی ماننے میں کوئی عار نہیں سمجھتا۔ صرف ان کی نبوت کا دعویٰ عام مسلمانوں کے نزدیک درست نہیں۔ جب میں نے مسئلہ نبوت کی وضاحت کی تو کہنے لگے کہ اس قسم کی نبوت جاری ہونے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن عوام چونکہ جذباتی ہوتے ہیں۔ اور گہرا سوچنے کے عادی نہیں ہوتے۔ لہٰذا آپ اس دعویٰ کو بیان کرنے میں احتیاط سے کام لیں۔ تاکہ مسلمانوں میں غلط فہمی پیدا نہ ہو۔

پس ایسے ہی صحیفے ہیں جو اصلی اور حقیقی صحیفے کہلانے کے مستحق ہیں جو بامدار اور لازوال صحیفے ہیں۔ یہی وہ پاکیزہ صحیفے ہیں۔ جو کروڑہا کروڑ اور اربہا ادبی صحیفوں میں سے صرف چند ہونے کے باوجود ستاروں میں سورج کی طرح چمکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں الصحف کی خدمت اور ان کی اشاعت میں کام آنے کی توفیق عطا فرمادے آمین'

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے
~~~

تا ابد ختم نہ ہونے والا بیش بہا خزانہ

قرآن کریم ایک مقدس کتاب ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

(سورہ یوسف)

یعنی اپنے مطالب کو خوب واضح کرنے والے قرآن کریم کو ہم نے نازل کیا ہے تاکہ تم اس میں عقل اور تدبر سے کام لو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کو چاند سے تشبیہ دی ہے۔ فرمایا ؎

قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

یعنی ہمارا چاند۔ دراصل قرآن ہے۔ جس سے ہم نور حاصل کرکے آسمانوں کی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کا حسن و جمال سورہ فاتحہ میں بھی بیان کیا ہے۔ سب سے پہلے اس خدائے عزوجل کا تعارف کرایا جس نے تمام کائنات کو وجود عطا کیا۔ اور فرمایا کہ سب تعریفیں اس کے لئے ہیں۔ صرف اسی کی ذات میں ہی حقیقی حسن پایا جاتا ہے۔ فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یعنی تمام تعریفوں کے قابل خدا ہی کی ہستی ہے۔ تمام حسن و جمال کا منبع خدا ہی ہے تمام روشنیاں اور نور اسی سے نکلتے ہیں۔ الحمد للہ میں خدا تعالیٰ نے اپنی وحدانیت بیان کی کہ خدا ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی چیز حقیقی حمد کے لائق نہیں ہے اگر کوئی انسان کسی چیز کی تعریف کرے تو دراصل وہ خدا ہی کی تعریف ہے کیونکہ ہر چیز کا خالق خدا ہی ہے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے محسن ہیں۔ جنہوں نے قرآن کا حسن و جمال ہمارے سامنے رکھا۔ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کس طرح معلوم کئے جا سکتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ قرآن کو پڑھ کر دیکھو۔ قرآن میں دو قسم کی تعلیم بیان کی گئی

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ۔

قرآن کا حسن ان دو شہادتوں پر ہی ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد خدا کے رسول ہیں۔ قرآن پاک جو بات بیان کرتا ہے خود ہی اس کی تشریح بھی کرتا چلا جاتا ہے اور ہر قسم کے مسائل دینی و دنیاوی روحانی جسمانی سب کھول کر بیان کر دیتا ہے۔ جو تعلیم قرآن نے پیش کی وہ آج تک کوئی کتاب نہیں پیش کر سکی۔ اور نہ کر سکے گی کیونکہ یہ آخری کتاب ہے۔ اسے سب کتابوں پر اس کو فوقیت حاصل ہے قرآن کا حسن و جمال بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ سو تم قرآن کو تفکر و تدبر سے پڑھا کرو عمر و زمانہ کی امانت نہیں پڑھو۔ (ملفوظات)

پھر حضور فرماتے ہیں:-

نظیر اس کی نہیں ملتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلام پاک رحماں ہے

قرآن کریم نے انسان کی تخلیق کا مقصد واضح کیا۔ انسان جنگلوں میں زندگی بسر کرتا تھا قرآن نے انسان کو تہذیب سکھائی۔ اور خدا تعالیٰ کی ہستی سے متعارف کرایا۔ قرآن کریم نے تمام گذشتہ تاریخ بیان کر دی۔ اور ایک دریا کو کوزے میں بند کرکے رکھ دیا ہر ایک مسئلہ واضح رنگ میں بیان کر دیا۔ تاکہ ہم خدا تعالیٰ سے حقیقی تعلق پیدا کر سکیں۔ پھر وہ متقیوں کو مزید ہدایت کی طرف لے جاتا ہے قرآن نے وہ خدا پیش کیا جو جمیع محامد کا مالک ہے اس نے انسان کو اس کی زندگی کے ہر پہلو سے واقفیت بہم پہنچائی اور بتایا کہ نفس امّارہ انسان کو گناہوں کی طرف مائل کرتا ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ اسباب سے بھی آگاہ کیا۔ کہ خدا کا عذاب بھی اسی قدر ہی سخت ہے جس قدر اس کی رحمت کے دریا وسیع ہیں۔ جب وہ عذاب دیتا ہے تو زمین اور پہاڑ کانپ اٹھتے ہیں وہ بتاتا ہے کہ نیک اعمال کے بدلے میں انسان کو بڑی بڑی نعمتیں عطا کی جاتی ہیں خدا تعالیٰ نیک اعمال کا پورا پورا بدلہ دیتا ہے۔ یہاں تک کہ انسان نفس مطمئنہ حاصل کر لیتا ہے۔ جیسے قرآن میں فرمایا:-

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ
ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ
رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً
فَادْخُلِي فِي عِبَادِي
وَادْخُلِي جَنَّتِي ۔

یعنی پھر تیرا رب کہے گا کہ آ تو میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا اور آ میری جنت میں داخل ہو جا

حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کے ایک ایک لفظ سے اس کا حسن و جمال ٹپکتا ہے۔ لفظ لفظ میں خداوند تعالیٰ کا جلوہ نظر آتا ہے۔ قرآن کریم ایک ایسا خزانہ ہے جو تا ابد ختم نہیں ہو سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

قرآن کو بار بار اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور اس سے حقیقی تعلق پیدا کرو تاکہ تم آسمان پر نجات یافتہ لکھے جاؤ اور فرشتے بھی تمہاری تعریفیں کریں۔

الشیخ محمد یونس آف سانگلہ ہل
متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے ایک غیر از جماعت دوست کا لڑکا عزیز مشتاق احمد جو امسال B.Sc کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب جماعت اس کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا فرمائیں۔ (عبدالرحمٰن بھٹی میانوالی)

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے یاد رکھنے کی باتیں

۱۔ یاد رکھیں کہ خدام الاحمدیہ نے اپنے پروگرام میں خدمت بنی نوع انسان اور حصول قرب الٰہی پر زیادہ زور دیا ہے

۲۔ خدام کو نماز باجماعت کا دلی بشاشت سے پابند بنانے کے لئے بھرپور کوشش جاری رکھیں کیونکہ جب تک ہمارے سو فیصدی خدام نماز باجماعت کے عادی نہیں بن جاتے ہمیں اطمینان نصیب نہیں ہو سکتا۔

۳۔ آپ کی مجلس کے خدام کے لئے کم از کم تعلیمی معیار یہ مقرر کیا گیا ہے کہ وہ سب کے سب قرآن کریم ناظرہ اور نماز باترجمہ سیکھ چکے ہوں

۴۔ خدام میں روح خدمت کو ایسے رنگ میں پیدا کریں کہ وہ تکبر اور ریاکاری سے بچتے ہوئے بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت میں لگ جائیں۔

۵۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مجالس کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ ہر مہینہ ختم ہوتے ہی مقررہ فارم پر مرکز کو بھجوا دیا کریں تا مرکز کو آپ کے حالات سے واقفیت رہے اور وہ آپ کی بروقت راہنمائی اور مدد کر سکے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شان خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہ وفا (جولائی) کا چندہ جلد ارسال کریں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دارالضیافت میں موصول ہونیوالے صدقات و عطیہ جات

ماہ جولائی ۱۳۴۸ھش / ۱۹۶۹ء میں مندرجہ ذیل مخیر احباب نے ان کے ناموں کے سامنے دی گئی رقوم بطور صدقات غرباء میں تقسیم کے لئے دارالضیافت میں بھجوائی ہیں۔ ان رقوم سے نادار مسافروں، مساکین، یتیموں اور بیوگان کی امداد کی جاتی رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان احباب کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمادے اور ان کو دینی و دنیوی برکات سے نوازتے ہوئے ہر دم ان کا حافظ و ناصر ہو۔

۱	مکرم محمد ابراہیم صاحب پٹواری احمد پور سیال	صدقہ	۲۰/-
۲	محترمہ والدہ صاحبہ عطاء الرحمٰن درد	"	۵۰/-
۳	مکرم عبدالمجید صاحب مجیبی ناظم آباد کراچی	"	۵۰/-
۴	طالبات ایف اے جامعہ نصرت ربوہ	"	۱۲/۰۵
۵	مکرم محمد لائق صاحب آف قطر حال ربوہ	صدقہ بکرا	۴۰/-
۶	" غلام رسول صاحب سیکرٹری مال ملتان شہر	صدقہ	۵/-
۷	" محمد امین صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ	"	۱/-
۸	" شیخ احمد علی صاحب گڑھی شاہو لاہور	"	۵۰/-
۹	مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ جہلم	"	۱۰۰/-
۱۰	مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب کراچی	"	۴۴/-
۱۱	مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد حسین چک ۲۰ ج ب لائکپور	صدقہ	۱۵/-
۱۲	مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ		۵/-
۱۳	" عبدالحی صاحب سیال سپر گریڈ واپڈا لاہور	عطیہ	۵۰/-

(افسر دارالضیافت ربوہ)

امتحانات بہت قریب آ گئے ہیں

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات اب بہت قریب آ گئے ہیں۔ یہ امتحانات تمام مجالس میں ۲۴ اگست کو منعقد ہوں گے۔ قائدین مجالس اور منتظمین اطفال سے پرزور درخواست ہے کہ ان امتحانات کو کامیاب طور پر منعقد کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ کامیابی کا معیار یہ ہے کہ ہر طفل کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل ہو۔ امید ہے کہ قائدین اس معیار کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ کے فارغ شدہ طلباء

مندرجہ ذیل سابق طلباء جامعہ احمدیہ کے ذمہ ہوسٹل کے اخراجات کی رقوم واجب الادا ہیں۔ ان طلباء کو متعدد بار بذریعہ خط اطلاع دی گئی ہے۔ مگر تا حال انہوں نے یہ رقوم ادا نہیں کیں۔ اب بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے اور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حسابات جلد صاف کر دیں۔

۱۔ نعیم اللہ پسر منشی محمد عبداللہ صاحب
۲۔ ناصر فضل حسین صاحب پسر راؤ خان محمد صاحب
۳۔ محمد عزیز صاحب پسر محمد خان صاحب
۴۔ محمد افضال صاحب اظہر پسر ملک محمد یعقوب صاحب

(سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

معیاری وعدہ تحریک جدید

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات کی روشنی میں تحریک جدید کا کم از کم معیاری وعدہ سالانہ آمد کے ساٹھویں حصہ کے برابر سمجھا جاتا ہے چنانچہ مکرم طالب حسین صاحب سکنہ سوکن ونڈ ضلع سیالکوٹ کو اس طرف توجہ دلائی گئی تو انہوں نے اپنا وعدہ -/۲۹ روپے کو بڑھا کر -/۴۴ روپے کر دیا جزاہ اللہ تعالیٰ اگرچہ یہ رقم کوئی اتنی بڑی نہیں۔ مگر اسکے پیچھے جو اطاعت امام کا جذبہ کارفرما ہے وہ قابل قدر ہے۔ جملہ احباب جماعت کو اپنا محاسبہ کر کے اپنی قربانی کو معیاری بنانے کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری نواب الدین صاحب مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء (۱) حفیظ احمد صاحب (۲) خلیل احمد صاحب (۳) ڈاکٹر محمود احمد صاحب (۴) مقصود احمد صاحب (۵) منصور احمد صاحب (۶) صفیہ بیگم صاحبہ (۷) مقصودہ بیگم صاحبہ (۸) امۃ الحفیظ صاحبہ (۹) نسیم اختر بیگم صاحبہ (۱۰) سالم بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری نواب الدین صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد صاحب مکرم چوہدری نواب الدین صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد صاحب مکرم چوہدری نواب الدین صاحب مرحوم سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول بتاریخ ۲۴/۶/۶۹ وفات پا گئے ہیں ان کی امانت ذاتی کھاتہ ۴۹۰۶ / ۲۴۶-۱۲۳ میں مبلغ ۲۸۷.۰۱ روپے جمع ہیں۔ اس رقم کا حصہ جائیداد وضع کر کے بقیہ رقم ۲۵۸.۳۰ منصور احمد صاحب کو ادا کر دی جائے۔ ہمیں کسی قسم کا اعتراض نہیں ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تصحیح

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی فہرست از سابی دال جو الفضل مورخہ ۱۱ جولائی ۱۹۶۹ء میں صفحہ ۵ پر شائع ہوئی ہے۔ مندرجہ ذیل تصحیح فرما لی جائے
نمبر شمار ۲ ملک خدابخش صاحب دو صد روپیہ کی بجائے ایک ہزار روپیہ پڑھا جائے
" ۷ ملک منصور احمد صاحب کی بجائے ملک منظور احمد صاحب پڑھا جائے

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ایک مصنف کی ضرورت

جامعہ احمدیہ میں بعض خصوصی کام سرانجام دینے کے لئے ایک ایسے دوست کی خدمات درکار ہیں جو علم دین سے واقف ہوں اور مضمون نویسی اور رسائل کے ایڈٹ کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند دوست خاکسار کو مطلع فرما دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

(سید داؤد احمد پرنسپل جامعہ احمدیہ)

واقفین زندگی طلباء متوجہ ہوں

جو واقفین زندگی طلباء اس سال میٹرک۔ ایف اے، بی اے۔ ایم اے وغیرہ کے امتحان دے رہے ہیں۔ یا دے چکے ہیں نتیجہ نکلنے پر فوراً وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

چاند کی سطح پر سورج کے تابکاری اثرات

ہوسٹن ۷ راگست - چاند کے مسافر اپنے تاریخی سفر سے واپسی پر مٹی رنگ کی جو سرمئی مٹی اپنے ساتھ لائے ہیں اس سے نہ صرف چاند بلکہ سورج کی ہیئت کے بارے میں بھی اہم راز افشا ہوں گے امریکی خلائی جہاز اپالو ۱۱ کے کامیاب مشن کے اثرات کے متعلق ہوسٹن میں خلائی سائنسدان جو تحقیقات کر رہے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ قمری مٹی میں ایسی نایاب اور نادر گیسیں بھی موجود ہیں جو یقیناً سورج سے وہاں پہنچی ہیں سائنسدانوں کی اس جماعت میں جو چاند کی مٹی سے قمری سطح کے کھوج لگانے میں مصروف ہے نیویارک سٹیٹ یونیورسٹی کے ڈاکٹر اولے شیفر۔ اور مغربی جرمنی کی میکس پلینگ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر جے زارینگر بھی شامل ہیں انہوں نے کل قمری مٹی کو سولہ سو ڈگری سنٹی گریڈ تک گرم کیا اس عمل سے ایسی متعدد گیسیں برآمد ہوئیں جو شمسی فضا سے چاند کی طرف آئی تھیں۔ سائنسدانوں نے کہا ہے کہ سورج کی جانب سے ایٹمی ذرات کا غبار مختلف گیسوں میں مل کر چاند سے ٹکرایا جس کے نتیجے میں چاند کی سطح کی بالائی تہہ پیس کر سفوف کی طرح بھربھری بن گئی۔ تابکار ذرات کی وجہ سے ہی مٹی کا رنگ سرمئی اور خاکستری ہو گیا۔

ڈاکٹر شیفر نے قمری مٹی پر کئے جانے والے تجربات کے بارے میں بتایا ہے کہ اس کا فائدہ یہ بھی ہوا کہ سائنسدانوں کو شمسی فضا کا جائزہ لینے کے لئے بھی پہلا موقع ملا ہے انہوں نے کہا چاند کی مٹی میں مختلف قسم کے عناصر مثلاً ہیلیم، نیون، اور آرگن اور کئی گیسیں مثلاً ہائیڈروجن کریپٹن اور ایکسینن کی بھاری مقدار موجود ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ عناصر اور گیسیں سورج ہی سے موصول ہوئی ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ قمری مٹی سے نہ صرف چاند کی سطح بلکہ سورج کی ماہیت کے بارے میں بھی مفید معلومات حاصل ہوں گی۔ اور اس وقت تک سورج کے کئی اہم رازوں پر سے پردہ اٹھ جائے گا۔ ڈاکٹر زارینگر نے بتایا ہے کہ قمری مٹی میں شمسی اثرات اتنے زیادہ ہیں کہ موجودہ تجربات سے چاند کی سطح کے مقابلہ میں سورج کی سطح کے متعلق معلومات حاصل کرنا آسان ہے۔ انہوں نے کہا قمری مٹی میں شمسی فضا سے متعلق گیسیں اتنی بڑی مقدار میں ہیں کہ چاند کی سطح کے حقیقی عناصر مثلاً کاربن شعاعیں پیدا کرنے والی اشیاء انتہائی کم مقدار میں ہونے کے باعث شناخت کرنی مشکل ہو گئی ہیں۔

کلکتہ میں ۲۱ مزدور ہلاک و زخمی

نئی دہلی ۷ راگست - کلکتہ میں کل حکومت کی مزدور دشمن پالیسی کے خلاف مظاہرہ کرنے والے پانچ سو مزدوروں کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے فائرنگ کر دی۔ جس سے دو مزدور ہلاک اور ۲۱ زخمی ہو گئے۔ پولیس کے اس اقدام سے دو لاکھ ہڑتالی مزدوروں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے اور شدید ہنگاموں کا خطرہ بڑھ گیا ہے

بھارت کے صوبہ آندھرا پردیش میں ۶ افراد ہلاک

حیدرآباد بھارت ۷ راگست بھارت کے صوبہ آندھرا پردیش کے مختلف شہروں میں کل پولیس اور مشتعل مظاہرین میں خونریز تصادم ہوئے جن میں پولیس فائرنگ سے کم از کم چھ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے کاکی گٹ میں پولیس فائرنگ سے چار افراد ہلاک ہوئے جب کہ ایک اور شہر کوٹھاگودم میں پولیس فائرنگ ہی سے کم از کم ۲ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

تصادم کے ان واقعات میں پولیس کے نوکر زخمی ہو گئے۔ جن میں ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی شامل ہے تصادم کے ان واقعات کے بعد آندھرا پردیش کے تقریباً تمام شہروں، قصبوں اور دیہہ میں زندگی معطل ہو گئی ہے۔ ریلوے اور بس سروس معطل کر دی گئی ہے۔ تمام دکانیں بند ہو گئی ہیں۔ اور شہروں میں تقریباً مکمل ہڑتال رہی۔

چار طاقتی کانفرنس اکتوبر تک ملتوی

نیویارک ۷ راگست۔ مشرق وسطی کا بحران حل کرنے اور اسرائیل اور عرب ملکوں میں کشیدگی ختم کرنے کے لئے نیویارک میں چار بڑی طاقتوں کی کانفرنس اکتوبر تک ملتوی ہو گئی ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکہ، روس فرانس اور برطانیہ کے مندوبین اپریل سے اس بارے میں مذاکرات کر رہے ہیں اور تقریباً ہر ہفتے چاروں مندوبین کا ایک اجلاس ہوتا رہا ہے۔ عالمی ادارے کے باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مشرق وسطی کے بارے میں نیویارک کی چار طاقتی کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے۔ تاہم ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے شروع میں چاروں بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ کی ایک کانفرنس نیویارک ہی میں منعقد ہو گی۔ جس میں عرب اسرائیلی تنازعات کے تصفیے پر بات چیت کی جائے گی۔ یہ مذاکرات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس کے دنوں میں ہی ہوں گے تاکہ امریکہ، روس، برطانیہ اور فرانس کے وزرائے خارجہ کو مجوزہ کانفرنس میں شرکت کرنے میں آسانی ہو۔ کانفرنس میں اسرائیل سے ملنے والی تین عرب ملکوں، اردن، شام اور متحدہ عرب جمہوریہ کی سرحدوں پر تازہ ترین کشیدہ صورت حال پر خاص طور پر بحث کی جائے گی۔

امریکہ اس سال کے آخر تک ویٹ نام سے سوا لاکھ فوج نکال لے گا

واشنگٹن ۷ راگست باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ اس سال کے آخر تک جنوبی ویٹ نام سے اپنی سوا لاکھ فوج نکال لے گا۔ اس سلسلہ میں اعلان چند روز تک متوقع ہے امریکہ کے جائنٹ چیف آف سٹاف کے سربراہ جنرل وہیلر جو ویٹ نام کی جنگ کی کمان بھی کر رہے ہیں فوجوں کی واپسی پر رضامند ہو گئے ہیں واضح رہے کہ صدر نکسن نے جنوبی ویٹ نام سے ۲۵ ہزار فوج نکالنے کے فیصلہ کا اعلان گذشتہ ماہ کے اوائل میں کیا تھا۔ اس کے مطابق ۳۱ راگست تک ۲۵ ہزار امریکی فوجی ویٹ نام سے چلے جائیں گے۔ اب تک دس ہزار فوجی ویٹ نام سے واپس جا چکے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے قریبی ذرائع نے بتایا ہے کہ صدر نکسن نے ایشیائی ملکوں کے دورہ سے واپسی پر کانگرس کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا تھا کہ ویٹ نام سے مزید فوجیں نکالنے کے بارے میں فیصلہ اس ماہ میں کروں گا۔ چنانچہ پچاس ہزار فوجیوں کی واپسی کا اعلان اسی ماہ اور مزید پچاس ہزار کے ویٹ نام سے انخلاء کا اعلان اکتوبر میں کیا جائے گا۔

دریائے چناب اور توی میں طغیانی آ گئی

سیالکوٹ ۸ راگست جموں اور کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں شدید بارش ہونے سے پاکستان میں مرالہ کے قریب دریائے چناب اور توی میں شدید طغیانی آ گئی ہے۔ آج صبح مرالہ میں چناب کے پانی کا اخراج ۲ لاکھ ۹۸ ہزار ۹ سو ۲۶ کیوسک تھا۔ صوبائی محکمہ آبپاشی نے دو نہروں مرالہ راوی لنک اور اپر چناب کو بند کر دیا ہے۔ شام کے وقت دریائے چناب کی سطح گر گئی اور پانی کا اخراج کم ہو کر ۲ لاکھ ۲۴ ہزار ۴ سو ۶۵ کیوسک رہ گیا۔

دریں اثنا جموں اور کشمیر کے علاقہ پر سیاہ بادل چھائے ہوئے ہیں اور مزید بارش کا امکان ہے۔ ڈیک نالے میں بھی شدید طغیانی آئی ہوئی ہے۔ فلڈ کنٹرول سنٹر کی اطلاع کے مطابق طغیانی سے ابھی تک کسی بھی علاقے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

ہانگ کانگ ۸ راگست۔ چین نے الزام لگایا ہے کہ روس اور امریکہ بھارت کو دھڑا دھڑ اسلحہ فراہم کر رہے ہیں اور اسے چین کے خلاف ایک زبردست فوجی اڈے میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم خورشید احمد ابن شیخ عزیز احمد تقریباً ایک ہفتہ سے موسمی بخار میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عزیز موصوف کو شفا کاملہ و عاجلہ عطا بخشے۔ آمین۔

(میاں مبارک احمد الانصاف کمپنی پرانی غلہ منڈی لائل پور)

۲۔ میرے والد محترم نذیر احمد خان صاحب دل کے عارضہ میں بیمار ہیں۔ جو کہ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ملازمت کے سلسلہ میں بھی بہت پریشانی ہے جملہ احباب کرام سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمائے گھر کے جملہ افراد کی پریشانیوں کو اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین۔

(اے اے خانم نہمند ایم اے وزیر پورہ سیالکوٹ ۲)

۳۔ میرا لڑکا مسیح اللہ مبارک بعض محکمانہ پریشانیوں میں مبتلا ہے اور سخت گھبرایا ہوا ہے بزرگان سلسلہ احمدی دوستوں کی خدمت میں عاجزانہ دعا کے لئے التجا ہے۔

(ابو المبارک سیکرٹری مال جماعت احمدیہ۔ پسرور)

۴۔ خاکسار امسال بی اے کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ نیز میری روحانی کمزوریاں بھی خدا تعالیٰ دور فرمائے۔

(حبیب اللہ خان رانا قائد مجلس خدام الاحمدیہ پنڈی بھاگو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ کے حکم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی گناہ کا اظہار قطعاً مقصود نہیں

اس میں انسانی طاقت سے بالا بوجھ اٹھانے کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کرنے کی تلقین کی گئی ہے

(۵)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النصر کی آیت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"پس جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے فتوحات کی خبر دی (حوالہ کے لئے دیکھیں سورۃ مومن، سورۃ محمد اور سورۃ فتح کی متعلقہ آیات) اور بتایا گیا کہ مکہ فتح ہوگا اور اس کے نتیجہ میں بے شمار لوگ اسلام میں داخل ہوں گے تو آپ کے دل میں جو بڑا ہی پاک دل تھا یہ گھبراہٹ پیدا ہوتی کہ ان تھوڑے سے لوگوں کو تو میں اچھی طرح تعلیم دے لیتا تھا قرآن کریم سکھا سکتا تھا لیکن یہ جو لاکھوں انسان اسلام میں داخل ہوں گے ان کو میں کس طرح تعلیم دوں گا۔ اور مجھ میں جو بوجہ بشریت کے یہ کمزوری ہے کہ اتنے کثیر لوگوں کو تعلیم نہیں دے سکتا اس کا کیا علاج ہوگا۔

اس کا جواب خدا تعالیٰ نے یہ دیا کہ اس میں شک نہیں کہ جب فتح ہوگی اور بے شمار لوگ کثرت سے اسلام میں داخل ہوں گے تو ان میں بہت سی کمزوریاں ہوں گی۔ اور یہ بھی سچ ہے کہ وہ سب کے سب آپ سے تعلیم نہیں پا سکتے مگر ان کو تعلیم دلانے کا یہ علاج ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ اے خدا مجھ میں بشریت کے لحاظ سے یہ کمزوری ہے کہ اتنے لوگوں کو تعلیم نہیں دے سکتا۔ تو میری اس کمزوری کو ڈھانپ دے اور وہ اس طرح کہ ان سب لوگوں کو خود ہی تعلیم دے دے اور خود ہی ان کو پاک کر دے پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اِسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ کے الفاظ کہہ کر اس طرف متوجہ کیا گیا ہے کہ اسلام میں کثرت سے داخل ہونے والے لوگوں کی تعلیم و تربیت کے لئے آپ خدا تعالیٰ سے دعا کریں۔ اور التجا کریں کہ اب لوگوں کے کثرت سے آنے کی وجہ سے جو بد نتائج نکل سکتے ہیں ان سے آپ ہی بچائیے۔ اور ان کو خود ہی دور کر دیجئے اللہ بظاہر ہے کہ آپ کا لاکھوں انسانوں کو ایک ہی وقت میں پوری تعلیم نہ دے سکنا کوئی گناہ نہیں بلکہ بشری کمزوری کا نتیجہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ آپ کے متعلق ذنب کا لفظ تو استعمال ہوا ہے لیکن جناح، اِثم یا جرم کا لفظ استعمال نہیں ہوا۔ گناہ اسے کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت اور قوت کے باوجود اس کے حکم کی فرمانبرداری نہ کی جائے اور وہ بات جس کی خدا تعالیٰ کی طرف سے طاقت ہی نہ دی جائے اس کا نہ کر سکنا گناہ نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ بشری کمزوری ہوتی ہے۔ مثلاً ایک شخص بیمار ہو جاتا ہے تو یہ اس کا گناہ نہیں بلکہ ایک کمزوری ہے جو بشریت کی وجہ سے اسے لاحق ہوئی۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ گناہ نہ تھا کہ آپ اس قدر زیادہ لوگوں کو پڑھا نہ سکتے تھے بلکہ خدا تعالیٰ نے آپ کو بنایا ہی ایسا تھا اور آپ کے ساتھ یہ ایسی بات لگی ہوئی تھی جو آپ کی طاقت سے بالا تھی۔ اس لئے آپ کو بتایا گیا کہ ایمان لانے والوں کی کثرت کی وجہ سے جو نقص ان کی تعلیم میں رہ جائے گا اس کے دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ پس وہ تمام آیات جن میں آپ کے لئے وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں ان میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کسی گناہ کا اظہار مقصود نہیں ہے بلکہ بشری کمزوری کے بد نتائج سے بچنے کی آپ کو راہ بتائی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ وہ بوجھ جو آپ پر پڑنے والا ہے اور آپ کی طاقت سے زائد ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس کو اٹھانے اور ذمہ داری کو پورے طرح سے ادا کرنے کی توفیق ملے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ النصر ۱۲۸، صفحہ ۱۰۹)

مجالس انصار اللہ لاہور ڈویژن متوجہ ہوں

وصولی کا ششماہی حساب بھجوا دیا گیا ہے!

مجلس انصار اللہ کا مالی سال شروع ہوئے چھ ماہ گزر چکے ہیں اور ساتواں مہینہ ختم ہو رہا ہے۔ اضلاع لاہور، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور شیخوپورہ کی جملہ مجالس کو ان کی وصولی اور بقایا کا حساب بھجوا دیا گیا ہے جن مجالس کی وصولی بجٹ کے مطابق نہیں انہیں فوری توجہ کرنی چاہیئے اور جو رقوم وصول ہوں ان کا ساتھ ساتھ مرکز میں بھجوانا بھی ضروری ہے۔ ان اضلاع کے ناظمین کو بھی اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ مرکز کے سامنے وہ اپنے حلقہ کے متعلق جواب دہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح خدمت کی توفیق عطا فرمائے تاکہ اسلام کا بول بالا ہو۔ آمین۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

وقفِ جدید کے ماتحت "غیر مسلموں میں تبلیغ" کا اہم پروگرام

اکثر احباب اور جماعتوں کے تمام عہدیدار اصحاب یہ جانتے ہیں کہ امسال وقف جدید کے ماتحت "غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام" کے پروگرام کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاص اہمیت حاصل ہے اور علاقہ نگر پارکر (سندھ) میں اس کے نہایت خوشکن نتائج سامنے آ رہے ہیں بعض جماعتیں اپنے اپنے حصے کی مفوضہ رقم اس سلسلے میں ادا بھی کر چکی ہیں مگر ابھی بہت سی جماعتیں اور احباب ایسے ہیں جن کے ذمے اس مد میں کافی ذمہ داری باقی ہے ایسی جماعتوں کے تمام عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اپنی مفوضہ رقوم ادا فرمائیں۔ مشرقی پاکستان کی جماعتوں کے عہدیداران کی توجہ خاص طور پر اس طرف ضروری ہے کیونکہ انہوں نے تاحال اس ذمہ داری کو ادا نہیں کیا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بہتر حالات ہیں اس طرف خاص کوشش اور توجہ درکار ہے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

مکرم محمد بشیر الدین صاحب بھاگل پوری لمبے عرصے سے جسم پر پھوڑے اور پھنسیاں نکلنے کے باعث بہت بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کچھ عرصہ سے آپ اپنے لڑکے میجر زین العابدین صاحب کے پاس کھاریاں کینٹ میں مقیم تھے اور وہاں علاج ہو رہا تھا۔ ۴ر اگست کو آپ کی طبیعت اچانک زیادہ خراب ہو گئی چنانچہ آپ کو متلت یولی کلینک لاہور میں داخل کرایا گیا ہے جہاں آپ ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کے زیر علاج ہیں۔ میو ہسپتال کے ڈاکٹروں نے سینہ میں گہرا داغ بتایا ہے اور اسے ہی اصل مرض قرار دیا ہے۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے اور حالت تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ میں بجلی کی رو بند

ہونے کا سلسلہ

ربوہ ۸ر اگست۔ ربوہ میں تھوڑے تھوڑے وقفہ کے لئے بجلی کی رو بند ہونے کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ گزشتہ رات گیارہ بج کر ۵ منٹ پر بجلی بند ہوئی اور مسلسل دس منٹ تک بند رہی آج صبح بھی ۸ بجے کے بعد پانچ منٹ بجلی بند رہی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴